اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان

منشور

MANSHOOR - PARTY MANIFESTO

اسلامی جمہوریت، مضبوط وفاق، فلاحی معاشرے، انصاف، معاشی اصلاحات، زکوٰۃ و عشر، سود کے خاتمے اور متناسب نمائندگی کا پروگرام۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان کے قیام کا مقصد مملکت پاکستان، جس کا مکمل نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" ہے، میں اسلامی جمہوریت رائج کرنا ہے۔ جس کے تحت مملکت مضبوط، ترقی یافتہ اور خوشحال فلاحی معاشرے کی تشکیل ہے۔ اسلامی جمہوری طرزِ حکومت کے تحت مضبوط وفاق کے ساتھ ساتھ فلاحی معاشرے کی تشکیل جس میں بنیادی حقوق کا تحفظ اور انصاف کا نچلی سطح پر فراہم کرنے کا انتظام ہے جس کے تحت عوام الناس کو بغیر اخراجات اور کم سے کم مدت میں انصاف فراہم کرنا ہے۔

1. انتظامی ڈھانچہ:

i. مرکزی حکومت

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں مضبوط وفاقی طرزِ حکومت قائم رکھنا ہے جس کی ذمہ داری ملک کی حفاظت اور دیگر ممالک سے تعلقات، روابط، تجارت، مواصلات، سفارت کاری قائم رکھنا اور اندرونِ ملک صوبائی تعلقات کا فروغ، مالیاتی نظام، وسائل کی انصاف پر مبنی تقسیم اور بھائی چارہ قائم رکھنا ہے۔

ii. صوبائی حکومت

موجودہ صوبے اپنی اپنی حدود میں امن کے قیام، ترقیاتی منصوبہ جات، تعلیم، صحت، روزگار، انصاف کی یقینی فراہمی کے ذمہ دار ہوں گے۔

iii. ضلعی حکومت

ضلعی سطح پر حکومت کا قیام عوام کے روزمرہ کے وسائل کو حل کرنے کے ساتھ مقامی سطح پر تعلیم کی فراہمی، صحت، روزگار اور ترقیاتی منصوبہ جات کی ذمہ دار ہوگی تاکہ ہر ضلع ترقی کر سکے۔ ہر ضلع میں یونیورسٹیاں، میڈیکل و زرعی کالج قائم کئے جائیں گے تاکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع ضلعی سطح پر فراہم کئے جا سکیں۔

iv. مقامی حکومت

یونین کونسل کی سطح پر مقامی حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس کے تحت یونین کونسل ایک فعال ادارہ کے طور پر کام کرے گی۔ مقامی طور پر امن و امان کا قیام صحت اور تعلیمی اداروں کی نگرانی، مقامی سطح پر ترقیاتی کام کے ساتھ ساتھ مقامی عدالت کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ مسائل مقامی سطح پر حل ہو سکیں۔ مقامی حکومت اس طرح کام کرے گی کہ کسی بھی شہری کو قانون ہاتھ میں لینے کی ضرورت نہ پڑے۔ ہر شہری بلا خوف و خطر اپنے مسائل مقامی سطح پر حل کروا سکے گا۔ ہر گھرانے کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے گا،

جس میں ہر فرد کی تفصیل بابت ملکیت، آمدن، ٹیکس، روزگار اور مقدمات وغیرہ ہوگا۔ بھیک مانگنے اور کھلی فضا میں رات بسر کرنے پر پابندی ہوگی۔ اس سلسلے میں ضروری اقدامات مقامی حکومت کی سطح پر کئے جائیں گے۔ ہر مقامی حکومت اپنی حدود میں مکمل فلاحی نظام چلانے کی ذمہ دار ہوگی۔

2. معاشی نظام

مملکت پاکستان کے موجودہ معاشی نظام کے تحت محاصل کی وصولی اور خرچ کے طریقہ کار میں زیادہ تر اخراجات غیر پیداواری ہیں۔ ٹیکس کا پیچیدہ نظام عوام کو ٹیکس کی ادائیگی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ اسے آسان بنایا جائے گا اور ایسا نظامِ حکومت تشکیل دیا جائے گا جس کے تحت وفاق، صوبہ، ضلع اور مقامی حکومت اپنے اپنے طور پر مالی وسائل میں خود کفیل ہوں گے۔ جس ضلع کے مالی وسائل کم ہوں گے اسے صوبائی اور وفاقی حکومت مالی تعاون فراہم کرے گی تاکہ وہ ضلع بھی دوسرے ضلعوں کے برابر ترقی کر سکے۔

3. زکوٰۃ و عشر

اسلامی جمہوریہ پاکستان کو اسلامی طرزِ حکومت پر چلاتے ہوئے زکوٰۃ اور عشر کی وصولی ممکن بنائی جائے گی اور تمام غیر ضروری ٹیکس کی وصولی ختم کی جائے گی۔

4. سود کے نظام کا خاتمہ

اسلامی طرزِ حکومت میں سودی نظام کا کوئی تصور نہ ہے۔ اس نظام کے یکسر ختم کر کے اسلامی نظریاتی کونسل، وفاقی شریعت کورٹ کی سفارشات پر مبنی سود کے بغیر معاشی نظام عمل میں لایا جائے گا۔

5. طریقہ انتخاب

مملکت پاکستان میں رائج طریقہ انتخاب کے تحت صرف سرمایہ دار اور جاگیردار کی حکومت ہے، شخصیات مضبوط سے مضبوط تر اور ادارے کمزور سے کمزور تر ہوتے جا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں اس طریقہ کے تحت حکومت کے بے پناہ اخراجات بار بار ضمنی الیکشن پر خرچ ہوتے رہتے ہیں۔ مزید یہ کہ ایسی پارٹی حکومت میں آ جاتی ہے جس نے بمشکل ایک چوتھائی ووٹ بھی حاصل نہیں کیے ہوتے جبکہ بقیہ تین چوتھائی ووٹ کی نمائندگی بہت کم پارلیمنٹ میں ہوتی ہے۔

اسلامی جمہوری اتحاد پاکستان دوسری سیاسی جماعتوں سے مشاورت کر کے اس طریقہ انتخاب میں تبدیلی لائے گی اور متناسب نمائندگی کے طریقہ کار کو اپنائے گی جس کے تحت ملک میں ایک ٹرم کے لیے ایک ہی مرتبہ پارٹی کی بنیاد پر رائے شماری ہوگی اور اسی کے نتیجہ کے مطابق نسبت تناسب سے پارلیمنٹ، مقامی حکومت (یونین کونسل)، ضلعی حکومت، صوبائی حکومت اور وفاقی حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔